38400- جب کوئی امام کے بعد نماز ادا کرے تو کیا رات میں دوبارہ وتر ادا کرسکتا ہے

سوال

میں تراویح کے بارہ میں سوال کرنا چاہتا ہوں کہ آیا اس کے آخر میں دو رکعت ادا کریں گے یا وتر؟
میں نے سنا ہے کہ آخری میں وتر ادا کرنا واجب ہے، تو کیا اس کا معنی یہ ہے کہ جب ہم نے سونے سے قبل نماز ادا کرلی اور رات کو بیدار ہو کر دوبارہ پڑھنا چاہیں تو ہمیں پھر دو دو رکعت کے بعد وتر ادا کرنا ہوں گے؟ یا مجھے وتر مؤخر کرکے رات کے آخری حصہ میں ادا کرنے چاہییں؟

پسندیدہ جواب

جب مسلمان رات کے شروع میں نماز وتر ادا کرلے اور رات کے آخری حصہ میں دوبارہ نماز ادا کرنا چاہے تو وہ دو دو رکعت ادا کرے گا اور وتر کی دوبارہ ادائیگی نہیں کرے گا۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو یہ حکم دیا ہے کہ رات کی آخری نماز وتر ہونی چاہیے یہ حکم استحباب کے لیے ہے نہ کہ وجوب کے لیے۔ آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (37729) کے جواب کا مطالعہ کریں۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے پوچھا گیا کہ:

جب میں رات کے شروع میں وتر ادا کرچکوں اور رات کے آخر میں دوبارہ بیدار ہونے پر نماز کس طرح ادا کروں؟

تو شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

جب آپ سونے سے قبل رات کے شروع میں ہی وتر ادا کرچکیں اور اللہ تعالی نے آپ کو رات کے آخری حصہ میں بیدار ہونے کی توفیق بخشی تو پھر آپ جتنی میسر ہوسکے دو دو رکعت کرکے نماز ادا کریں اور وتر نہ پڑھیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

(ایک رات میں دوبار وتر نہیں)۔

اور اس لیے بھی کہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم وتر ادا کرنے کے بعد بیٹھ کر دو رکعت ادا کیا کرتے تھے، اور اس میں حکمت یہ ہے کہ لوگوں کے لیے وتر کے بعد نماز ادا کرنے کا جواز بیان کیا جاسکے۔ اھ

دیکھیں فتاوی الشیخ ابن باز (311/11)۔

واللہ اعلم.